مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

قدماتی اشاعت | ۱۸ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ/۴ نومبر ۲۰۲۰ء | شمارہ ۷

رہبر معظم انقلاب آیت اللہ خامنہ ای (مدظلہ) کا فرانس کے نوجوانوں کے نام پیغام
(صفحہ۲)

آیت اللہ اعرافی کا علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کی المناک رحلت پر تعزیت
(صفحہ۵)

خبر غم

آہ!

قوم ایک خدمت گزار عالم دین سے محروم ہوگئی

فرانسیسی صدر کی جانب سے رسول اللہ (ص) کی توہین کے بعد، رہبر معظم انقلاب آیت اللہ خامنہ ای (مدظلہ) کا فرانس کے نوجوانوں کے نام پیغام

ہولوکاسٹ کے بارے میں شک کرنا جرم لیکن پیغمبر کی شان میں گستاخی آزاد؟

اپنے صدر سے پوچھیے

فرانس کے نوجوانو! اپنے صدر سے پوچھیے: وہ نبی خدا کی توہین کی حمایت کیوں کرتے ہیں اور اسے آزادی اظہار خیال کیوں سمجھتے ہیں؟

فرانس کے صدر امینوئل میکرون کی جانب سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی پر مبنی خاکوں کی حمایت میں بیان دئے جانے اور اس واقعے پر پورے عالم اسلام میں شدید غم وغصے کی لہر پھیل جانے کے بعد رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے فرانس کے نوجوانوں کو مخاطب کرکے ایک پیغام جاری کیا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے اس پیغام میں فرانس کے جوانوں کو مخاطب قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:

فرانس کے نوجوانو! اپنے صدر سے پوچھیے: وہ نبی خدا کی توہین کی حمایت کیوں کرتے ہیں اور اسے آزادی اظہار خیال کیوں سمجھتے ہیں؟ کیا آزادی اظہار خیال کا مطلب ہے گالیاں اور توہین وہ بھی مقدس ہستیوں کے بارے میں؟ کیا یہ احمقانہ عمل اس ملت کی توہین نہیں جس نے انھیں چنا ہے؟ اگلا سوال یہ ہے کہ ہولوکاسٹ کے بارے میں شک کرنا کیوں جرم ہے؟ اور اگر اس بارے میں کوئی کچھ لکھ دے تو اسے جیل کیوں جانا پڑتا ہے؟ لیکن پیغمبر کی شان میں گستاخی کی پوری آزادی ہے؟

دوسروں کے عقائد کا احترام کریں

استاد محسن قرائتی

حجت الاسلام والمسلمین محسن قرائتی نے وحدت کے موضوع پر ورچوئل نشست میں گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ قرآنی آیات کے مطابق جس نے بھی وحدت کو پارہ پارہ کیا اس نے شیطانی عمل انجام دیا۔ شیطان تفرقہ ایجاد کرنے کے درپے ہے۔ انہوں نے کہا: اگر پانچ انگلیاں آپس میں متحد ہو جائیں تو وہ ایک مضبوط مکا بنتا ہے۔ بہت ساری چیزیں انسان کے عقیدے کے خلاف ہوتی ہیں لیکن وحدت کی خاطر انسان ان سب کو بیان نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا: دوسروں کے عقائد کا احترام کرنا چاہیے۔ دوسرے مذاہب کے پیرکاروں کی توہین نہیں کرنی چاہیے حتی کہ بت پرستوں کو بھی گالیاں نہیں دینی چاہییں۔

علامہ قاضی نیاز حسین نقوی انتقال کر گئے

علامہ سید قاضی نیاز حسین کورونا کے باعث کچھ عرصے سے علیل اور تہران میں زیر علاج تھے

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلی علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی کچھ مدت ایران کے مقامی ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد جمرات کو وفات پا گئے۔

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی طاب ثراہ جامع المنتظر لاہور کے مہتمم اعلی اور ملی یکجہتی کونسل پاکستان اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب صدر تھے۔ سیاسی و مذہبی امور پر گہری نظر رکھتے تھے مختلف معاملات میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی ترجمانی بھی کرتے رہے سیاست میں بھی دلچسپی رہی سیاسی بصیرت کی بدولت مختلف سیاسی جماعتوں کے اجتماعات میں جامعہ کی نمائندگی کرتے رہے۔ آپ ملی یکجہتی کونسل کے پلیٹ فارم پر بھی ملت جعفریہ کی موثر آواز تھے۔ علامہ سید قاضی نیاز حسین کورونا کے باعث کچھ عرصے سے علیل اور تہران میں زیر علاج تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں پانچ بیٹے، تین بیٹیاں اور 2 بیوگان سوگوار چھوڑی ہیں۔ علامہ قاضی نیاز حسین نقوی اسلامی جمہوری ایران میں جج کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم امام جمعہ علی مسجد بھی تھے۔

مرحوم کے پیکر کو ۳۱ اکتوبر کے دن حرم حضرت فاطمہ معصومہ (س) میں تشییع جنازہ کے بعد قبرستان باغ بہشت قم میں سپرد خاک کردیا گیا ہے۔ مرحوم کی تشییع جنازہ میں ایران کے اعلی حکام اور صوبہ قم کی اہم شخصیات کے علاوہ پاکستانی علما وطلاب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ آیت اللہ سعیدی متولی حرم حضرت فاطمہ معصومہ (س) اور قم میں نمایندہ ولی فقیہ نے علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی کی نماز جنازہ حرم حضرت معصومہ (س) میں ادا کی۔

دفتر رہبر انقلاب کی جانب سے قاضی نیاز کی وفات پر اظہار تعزیت

علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کی وفات پر جہاں ملکی اور بین الاقوامی متعدد شخصیات اور اداروں نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے وہاں حجۃ الاسلام والمسلمین محسن قمی دفتر مقام معظم رہبری کے بین الاقوامی امور کے نائب جنرل سیکرٹری نے بھی تعزیتی پیغام ارسال کیا ہے۔

انہوں نے حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ ریاض نقوی دامت برکاتہ! (سربراہ محترم جامعۃ المنتظر لاہور پاکستان) کے نام بھیجے گئے اپنے پیغام میں کہا: جناب عالی کے برادر محترم حضرت حجت الاسلام والمسلمین قاضی علامہ سید نیاز حسین نقوی کی المناک موت کی خبر سن کر بہت افسوس اور دکھ ہوا۔ یہ متقی اور پرہیزگار عالم باعمل کئی سالوں سے حوزہ علمیہ پاکستان کے لئے گراں قدر خدمات انجام دے رہے تھے اور ہمیشہ مکتب اہل بیت علیہم السلام کے فروغ کے لئے کوشاں تھے۔ مرحوم ومغفور پاکستان کی حساس صورتحال میں اسلامی وحدت واتحاد اور انتہا پسند گروپوں کے خلاف جدوجہد کرنے میں بھی بااثر تھے۔ اسلامی جمہوری ایران کی مختلف شرعی عدالتوں میں برسوں کی خدمت اس مخلص اور خدمت گزار عالم دین کی اہم کارکردگی میں شامل ہے۔ میں! ان کی اس المناک موت کی مناسبت سے، جناب عالی سمیت مرحوم کے فرزندوں، علمائے پاکستان اور عام شیعوں اور ان کے چاہنے والوں کی خدمت میں تعزیت کرتا ہوں۔ یقیناً یہ المناک حادثہ حوزہ علمیہ پاکستان کیلئے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔

آیت اللہ سید رضا فاضلیان انتقال کر گئے

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایران صوبہ ہمدان کے ممتاز عالم دین آیت اللہ الحاج سید رضا فاضلیان، کچھ مدت مقامی ہسپتال میں علیل رہنے کے بعد 92 سال کی عمر میں دارفانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔

آیت اللہ فاضلیان کو سن 1982 میں امام خمینی (رحمہ اللہ) کے فرمان کے مطابق شہر ملایر کے امام جمعہ مقرر کیا گیا تھا اور 34 سال کا عرصہ اس فرائض کی انجام دہی کے بعد، انہوں نے ستمبر 2016 میں بزرگی اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے اس عہدے پر مزید اپنی خدمات انجام دینے سے معذرت کرتے ہوئے استعفی دے دیا تھا۔ آپ امام خمینی (رحمہ اللہ) کے مخلص ساتھیوں میں سے تھے اور دفاع مقدس کے دوران انہوں نے لوگوں کو متحرک کرنے اور معاشرے میں قربانی اور شہادت کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

شام میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے نمائندے کی الوداعی اور تعارفی تقریب کا انعقاد

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، شام میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے نمائندوں کی الوداعی اور تعارفی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں، ایران اور شام کے مختلف مذہبی، سماجی اور سیاسی شخصیات اور حکومتی ونجی عہدیداروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شام میں سابق نمائندہ ولی فقیہ حجۃ الاسلام والمسلمین طباطبائی اشکذری کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور حجۃ الاسلام والمسلمین صفار ہرندی کو شام میں ولی فقیہ کے نئے نمائندے کے طور پر متعارف کرایا گیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے دفتر کی جانب سے بھیجے گئے وفد کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین اختری نے اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دشمنوں نے ملت ایران اور ملت شام کے درمیان دراڑیں ڈالنے کی پوری کوشش کی ہے، لیکن وہ ناکام رہے ہیں۔ حجۃ الاسلام والمسلمین صفار ہرندی نے شام میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین طباطبائی اشکذری کی بے پناہ خدمات اور قربانیوں کی قدردانی کرتے ہوئے، سب سے ایران اور شام کے مابین مزید اتحاد و یکجہتی اور بھائی چارہ گی رشتے کو مزید مستحکم کرنے کا مطالبہ کیا۔ شام میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے سابق نمائندے، حجۃ الاسلام والمسلمین طباطبائی اشکذری نے بھی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اس سخت طاقت فرسا ذمہ داری کے میدان میں حجۃ الاسلام والمسلمین صفار ہرندی کی کامیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اپنے اوپر احسان سمیت اس حسن انتخاب پر رہبر معظم انقلاب اسلامی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر دمشق میں تعینات ایرانی سفیر جواد ترک آبادی بھی جلسے میں موجود تھے اور شام کے وزیر اوقاف، علمائے کرام اور کثیر تعداد میں سیاسی و مذہبی عہدیداروں نے اپنے اپنے نمائندوں اور پیغامات کے ذریعے، حجۃ الاسلام والمسلمین طباطبائی اشکذری کی کاوشوں اور زحمتوں کا شکریہ ادا کیا اور حجۃ الاسلام والمسلمین صفار ہرندی کے لئے شام میں نمائندہ ولی فقیہ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ خداوند عالم سے ان کی کامیابی کیلئے دعا کی۔

مؤسس مکتب فقہی وکلامی ومجدد الشریعہ آیت اللہ العظمیٰ سید دلدار علی غفران مآب کی علمی شخصیت پر قم ایران میں بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق کل کے ہندوستان یا آج کے برِصغیر کے اکلوتے مکتبِ تشیع یعنی برِصغیر میں خالص اور واضح تشیع کے مروج اور اصول کے پہلے علمبردار، پہلے مجتہدِ جامع الشرائط، پہلے مرجع تقلید، مجدد شریعت آیت اللہ العظمیٰ سید دلدار علی غفران مآب پر بنیاد امامت قم ایران میں عالمی سیمینار ربیع الاول ۱۴۴۲ ہجری کو ہو رہا ہے۔

اطلاعات کے مطابق، عالمی سیمینار موسسِ مدرسہ لکھنو مجدد الشریعہ مرحوم علامہ غفران مآب کی مناسبت سے منعقد ہو رہا ہے جس میں اس جلسے کے اہم مقرر حضرت آیت اللہ علید وست دامت برکاتہ حصہ لینگے۔

موصولہ خبر کے مطابق ویڈیو کانفرنس کے توسط سے بعض معروف ومشہور ہندوستانی علمائے کرام بھی اس بزم کا حصہ ہونگے جن میں حجۃ الاسلام و المسلمین جناب مولانا سید کلب جواد نقوی، حجۃ الاسلام و المسلمین جناب پروفیسر سید علی محمد نقوی، حجۃ الاسلام جناب مولانا سید عاکف زیدی صاحبان شامل ہیں۔

اس سیمینار میں مایہ ناز علما و دانشور حضرات براہ راست خطاب فرمائینگے جنمیں حج الاسلام و المسلمین ڈاکٹر محمد تقی سبحانی، حج الاسلام و المسلمین جناب آقای مختاری، حج الاسلام و المسلمین جناب سید مصطفی حسین نقوی اسیف جائسی صاحبان شامل ہیں۔

آیت اللہ سبحانی کا فرانسیسی صدر کے غیر دانشمندانہ عمل کی شدید الفاظ میں مذمت

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، عالم تشیع کے معروف مرجع حضرت آیت اللہ العظمی جعفر سبحانی نے اپنے ایک پیغام میں ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کئے جانے کے فرانسیسی صدر کے غیر دانشمندانہ اور احمقانہ عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں فرمایا ہے:

عالمگیر کورونائی اس خاص صورتحال میں، عالم بشریت خطرے میں ہیں، عالمی سطح پر دانشمندی کا تقاضا یہ تھا کہ اس تباہ کن وبا کو پھیلانے سے روکنے کیلئے، کسی بھی سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر دنیا کے طبی ماہرین کے تجربوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عالم بشریت کی ایک عظیم خدمت کا سلسلہ شروع کر دیئے جاتے۔

لیکن افسوس، عقل و شعور اور منطق سے عاری کچھ ممالک کے سربراہان، اپنی روحی بیماریوں کا علاج کرنے کے بجائے، اپنے مجرمانہ اقدام کے ذریعے اربوں آزادی پسند لوگوں کے جذبات کو مجروح کرتے ہوئے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی توہین کر رہے ہیں اور اپنے اس مجرمانہ عمل کو اظہار رائے کی آزادی قرار دیئے ہوئے ہے۔ عالم اسلام بلکہ فہم و فراست رکھنے والے انسان نہ فقط فعل کو قبیح سمجھتے بلکہ اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

یمن میں پیغمبر رحمت (ص) کا عظیم الشان جشن ولادت

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، یمن کے لاکھوں عوام نے پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت باسعادت کی مناسبت سے دارالحکومت صنعا کے پندرہ بڑے اسکوائروں اور ملک کے مختلف صوبوں میں عظیم الشان اجتماعات کر کے اعلان کیا کہ مسائل ومشکلات اور جارح سعودی اتحاد کے حملے انھیں حضرت محمد (ص) کے نورانی راستے پر چلنے سے نہیں روک سکتے۔

ان عظیم الشان عوامی و مذہبی اجتماعات کے شرکا اپنے ہاتھوں میں ایسے سبز و سفید پرچم اور بینر لئے ہوئے تھے جن پر محمد رسول اللہ (ص) اور لبیک یا رسول اللہ جیسے نعرے لکھے ہوئے تھے۔

انصار اللہ یمن کے سربراہ عبدالملک الحوثی نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نبی رحمت (ص) کے یوم ولادت کو عظیم الشان انداز میں منانے اور سرکاری وغیر سرکاری سطح پر اس میں بڑے پیمانے پر شرکت پر زور دیا۔ دوسری جانب یمنی خواتین نے بھی بڑی تعداد میں صنعا کے الشورہ اسٹیڈیم میں جمع ہو کر رسول خدا (ص) کا جشن ولادت باسعادت انتہائی شاندار طریقے سے منایا۔

پیغمبر اسلام (ص) کی شان میں کسی بھی قسم کی گستاخی اور توہین ناقابل برداشت، سید حسن نصر اللہ

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت اور ہفتہ وحدت کے آغاز کی مناسبت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے لئے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کسی بھی قسم کی گستاخی اور توہین ناقابل برداشت ہے۔

سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ قرآن کریم پیغمبر اسلام کا قیامت تک رہنے والا ایک زندہ معجزہ ہے اور قرآن کریم کو اللہ تعالی نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے قلب اطہر پر نازل کیا، ان کا کہنا تھا کہ قرآن میں موجود تحریف کرنے کی بہت کوششیں کی گئیں جو ناکام ہوگئیں اور قرآن مجید اپنی اصل شکل میں محفوظ ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مکمل اور کامل یقین اور ایمان ہے وہ مسلمانوں کے آخری اور سب سے افضل نبی ہیں۔

انھوں نے فرانس کے شہر نیس میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا: مسلمان اس دہشت گردی کے حامی نہیں، اس قسم کی دہشت گردی اسلامی ممالک میں بھی کر رہے ہیں جبکہ اسلام کبھی عام شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دیتا اور اسلام میں ایسے اقدامات کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

سید حسن نصر اللہ نے فرانسیسی حکام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ آج دنیا میں سنگین اور بھیانک جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے، امریکہ اور یورپ نے دنیا بھر میں خاص طور سے الجزائر، لیبیا اور افغانستان میں ہزاروں انسانوں کو قتل کیا اور کر رہا ہے لیکن مسلمانوں نے اسے عیسائیت سے نہیں جوڑا، اس لئے ایک شخص کے جرم کو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ جوڑنا درست نہیں اور اس قسم کے اعمال کو اسلامی تعلیمات سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔

سوڈان اسرائیل تعلقات

سوڈانی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ سوڈان اور اسرائیل کا ایک وفد آنے والے ہفتوں میں زراعت، تجارت، معیشت، پرواز اور آمد و رفت کے شعبوں میں باہمی تعاون کے مختلف معاہدوں پر دستخط کریگا۔

سوڈان اور اسرائیل نے دشمنی کے خاتمے، دوطرفہ تعلقات کو معمول پر لانے اور زراعت پر خصوصی توجہ دینے کیلئے معاشی اور تجارتی رابطے شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ اسرائیل اور سوڈان بہتر مستقبل کے لئے اور خطے میں امن وامان برقرار رکھنے پر متفق ہوگئے ہیں۔

اسرائیل سے تعلقات انسانی اقدار کی توہین ہے: علی فضل اللہ

امام جمعہ بیروت حجت الاسلام والمسلمین سید علی فضل اللہ نے اسلامی اور عربی سرزمین پر قابض صہیونی دشمن کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی کچھ ممالک کی جلد بازی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کا یہ مجرمانہ اقدام ظلم اور قبضے کی مخالفت کرنے والی مذہبی، انسانی اور نسلی اقدار کی توہین ہے اور یہ تعلقات صہیونی دشمن کو اپنی جارحیت جاری رکھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

امام جمعہ بیروت نے بیان کیا کہ ہم ان لوگوں سے جو تعلقات کو معمول پر لانے کے مذموم عمل میں داخل ہوئے ہیں یا داخل ہوں گے، کہتے ہیں کہ جلد یا دیر آپ کا عمل ناکام ہوجائے گا اور چالاک دشمن جو معاہدوں کی پاسداری نہیں کرتا ہے، لہذا آپ کو ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

ایرانی چیف جسٹس کا علامہ قاضی نیاز کی وفات پر اظہار تعزیت

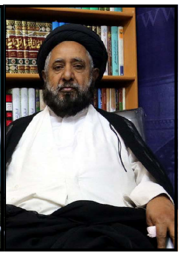

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایران کی عدلیہ کے موجودہ چیف جسٹس آیت اللہ ابراہیم رئیسی نے مہتمم اعلی جامع المنتظر اور سینئر نائب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید قاضی نیاز حسین نقوی (رحمۃ اللہ علیہ) کی رحلت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس انقلابی عالم دین نے اسلامی مذاہب کو متحد کرنے کی کوشش کے علاوہ، انقلاب اسلامی کے آغاز میں کچھ ایرانی صوبوں میں عدالتوں کے ساتھ بہترین تعاون کیا تھا اور اس انقلابی ادارے میں ایک بہترین خدمات انجام دیے۔ داوند کریم مرحوم و مغفور کو اپنے اجداد ائمہ اطہار علیہم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پیغمبرِ اسلام (ص) کی توہین کی وجہ مسلمانوں کی کمزوری ہے

عراقی ممتاز عالم دین آیت اللہ مدرسی نے آنحضرت (ص) کی شان میں کی جانے والی توہین کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ممالک کے عہدیداروں کی جانب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بار بار کی جانے والی کسی بھی قسم کی توہین اور گستاخی قابل قبول نہیں ہے اور ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہوئے ان گستاخیوں کو دہشت گردی کی کاروائیوں میں تبدیل کرنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ آیت اللہ مدرسی نے متنبہ کرتے ہوئے کہ کہ توہین کے سلسلوں کا مقصد اسلام اور مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگوں کو ترتیب دینا ہے، مزید کہا کہ یہ مجرمانہ اقدام مسلمانوں کی کمزوری اور اقدار اسلامی سے دوری کا نتیجہ ہے۔

میکرون کا بیان اسلام دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہے؛ امام جمعہ نجف

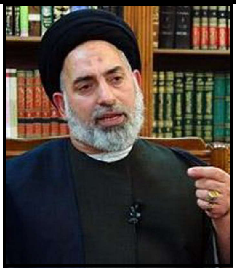

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، عراق /امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام و المسلمین سید صدرالدین قبانچی نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف توہین آمیز بیانات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے، اسے مغربی حکمرانوں کا اسلام فوبیا قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، انہوں نے اپنے ٹویٹر پیج پر جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خلاف میکرون کے بیانات سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغربی حکمرانوں کی چھپی ہوئی نفرت ظاہر ہوتی ہے ، حالانکہ وہ جمہوریت اور مذہب کی آزادی کے دعویداروں میں سے ہیں۔

علامہ قاضی نیاز کی رحلت پر علمائے پاکستان مقیم امریکا کا تعزیتی بیان

صدر موتمر علمائے شیعہ پاکستان مقیم شمالی امریکہ نے علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی کی ناگہانی رحلت کو ایک ناقابلِ تلافی خسارہ قرار دیتے ہوئے مرحوم کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

تعزیت نامہ کا مکمل متن اس طرح ہے:

علامہ قاضی نیاز حسین نقوی مہتم اعلی جامعۃ المنتظر لاہور و نائب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کا انتقال علمی حلقوں بالخصوص دنیائے شیعیت وفقاہت کے لئے ایک عظیم سانحہ ہے، آپ ایک بہترین استاد، ماہر قانون اور ایک موثق اور معتبر علمی شخصیت تھے آپ نے پوری زندگی علم کی ترویج و اشاعت اور ملت و مذہب کی خدمت میں بسر کی اور آپ کی نگرانی میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر نے دن دگنی رات چوگنی ترقی کی۔ آپ کے سفر آخرت سے جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پر کرنا بہت دشوار ہے۔ ایسی ہستیاں روز روز پیدا نہیں ہوتی۔ ہم اس موقع پر جملہ متعلقین بالخصوص آیت اللہ سید حافظ ریاض حسین نجفی کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔

پیرس کے شیطان کو اپنی شکست تسلیم کرنی پڑی

فرانس کے صدر میکرون نے ہفتے کے روز الجزیرہ ٹیلیویژن سے گفتگو میں اسلام مخالف اپنے موقف سے پسپائی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر مسلمانوں کے احساسات کو سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ ہیں جو اسلام کا چہرہ بگاڑ کر پیش کرتے اور اس کا دفاع کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خاکوں کی اشاعت کوئی سرکاری مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق اخبارات سے ہے جس کا حکومت سے کوئی ربط نہیں ہے۔

اس سے قبل فرانس کے صدر میکرون نے فرانسیسی جریدے کی جانب سے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے دفاع میں اس جریدے کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ فرانس کی جانب سے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا۔

کشمیر، میلاد النبی اور ہفتہ وحدت

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، سرینگر /میلاد مسعود حضرت رسول اسلام (ص) و ہفتہ وحدت کی مناسبت پر پیروان ولایت جموں وکشمیر کے زیر اہتمام وسطی ضلع بڈگام کے خندہ علاقہ میں ایک عظیم الشان روح پرور محفل آراستہ ہوئی جس میں عقیدتمندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کرکے پیامبر اسلام (ص) کے ساتھ گہری محبت وعقیدت کا اظہار کیا۔ شرکا نے پیامبر اسلام کی گستاخی کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر گستاخ رسالت کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ کیا

آیت اللہ اعرافی کا علامہ قاضی نیاز نقوی کی المناک رحلت پر تعزیت

پاکستان کے نامور عالم دین حجت الاسلام و المسلمین قاضی نیاز حسین نقوی کی رحلت پر سربراہ حوزہ علمیہ قم آیت اللہ اعرافی نے آیت اللہ حافظ ریاض کے نام تعزیتی پیغام ارسال کیا ہے۔ اس تعزیتی پیغام کا متن یہ ہے: دانشور اور نامور عالم دین حجت الاسلام و المسلمین سید قاضی نیاز حسین قدس سرہ الشریف کی رحلت پر جناب عالی، علما کرام، دینی مدارس اور بالخصوص پاکستان کے شیعہ اور اہل سنت علما کرام، مرحوم کی زوجہ اور ان کے فرزندان محترم کی خدمت میں تعزیت وتسلیت عرض کرتا ہوں اور مرحوم کی بلندی درجات، جناب عالی اور پسماندگان کے لیے خدا کے حضور صبر وشکیبائی کا طالب ہوں۔

اس نامور اور دانشور عالم دین نے پاکستان اور برصغیر کے حساس حالات میں اسلامی معارف اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کی ترویج کی۔ وہ مختلف مذاہب کے درمیان اتحاد ووحدت کے قیام میں پیش پیش تھے اور علما اہل سنت اور تشیع میں ان کا خاص مقام تھا۔ وہ دانشور اور کمالات و فضائل کے حامل شخص تھے۔ انہوں نے انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے آغاز میں اسلامی جمہوریہ ایران اور پاکستان میں وفاق المدارس الشیعہ اور دیگر دینی محاذوں میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ خداوند عالم مرحوم کو ان کے پاک و پاکیزہ اجداد کے ساتھ محشور فرمائے!

ملک میں عید میلاد النبی کا جشن/شیعہ سنی شریک

پاکستان کے مختلف شہروں میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ص کا یوم ولادت وحدت واتحاد کے ساتھ منایا گیا

رحمت اللعالمین کی ولادت کے دن کی خوشی میں ملک کا قریہ قریہ، گلی گلی اور شہر شہر سبز پرچموں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔عید میلاد النبی کے موقع پر دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 31 جبکہ صوبائی دارالحکومتوں لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں 21، 21 توپوں کی سلامی سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مساجد میں امت مسلمہ میں باہمی اتحاد واتفاق اور ملک کی خوشحالی وترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں اور ملک بھر میں جلسے، جلوسوں اور محافل میلاد کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ کوئٹہ شہر میں روایتی انداز میں وحدت اور مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی تھی اہل تشیع کی جانب سے میزان چوک اور حزارہ ٹاؤن میں فروٹ اور شربت کی سبلیں لگائی گئی تھیں جہاں شیعہ علما اور اعلی شخصیات شریک تھیں۔

علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی کی رحلت پر ملکی و بین الاقوامی شخصیات، ادارے اور تنظیموں کی طرف سے تعزیتوں کا سلسلہ جاری

قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد نقوی:

معروف فاضل اور دانشور شخصیت ، تجربہ کار سابق جج ،حوزہ علمیہ جامع المنتظر کے مہتمم اعلی ،نائب صدر وفاق المدارس شیعہ پاکستان علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کے انتقال پر ان کے پسماندگان بالخصوص آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں مرحوم کے پسماندگان اور مرحوم کے علو درجات کی دعا کرتے ہیں۔

علامہ شیخ محسن علی نجفی:

اس عظیم صدمے پر ہم حضرت آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی ، مرحوم ومغفور کے پسماندگان اساتذہ وطلاب جامعہ المنتظر و دیگر حوزہ ہائے علمیہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالی مرحوم کو جوار معصومین (ع) اعلا علیین میں مقام ومنزلت عنایت فرمائے اور قوم وملت کو اس عظیم مصیبت کو برداشت کرنے کا حوصلہ عنایت فرمائے۔

علامہ راجہ ناصر عباس جعفری:

انہوں نے گہرے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قاضی صاحب قبلہ کی ناگہانی وفات مکتب تشیع پاکستان کا بڑا علمی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے ملت جعفریہ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں، ان کی ملی و دینی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔خداوند کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ نمائندگی پاکستان:

معروف عالم دین ،سرمایہ ملت جعفریہ پاکستان حوزہ علمیہ جامع المنتظر لاہور کے مہتمم اعلی اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینئر نائب صدر حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید نیاز حسین نقوی کی وفات قومی نقصان ہے۔ہم حوزات علمیہ پاکستان حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور مرحوم کے خانوادہ معزز کی خدمت میں تعزیت وتسلیت عرض کرتے ہیں۔

یہود ونصاری کی بڑھتی ہوئی شرانگیزی بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے شدید خطرہ

عالمی تنظیمیں اور اقوام متحدہ سمیت دیگر بین الاقوامی ادارے فرانس کے صدر کو عالمی امن کا دشمن قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف قانونی اقدامات کریں

مجلس وحدت مسلمین خیبر پختونخوا کے صوبائی سیکرٹری جنرل علامہ وحید کاظمی نے فرانس کے صدر ایمانوئیل کی اسلام دشمنی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاری کی بڑھتی ہوئی شرانگیزی بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے شدید خطرہ ہے۔ کسی بھی مذہب یا اس کے مقدسات کی توہین کرنے والے فکری دہشت گرد ہیں ان کے خلاف عالمی قانون کے تحت کاروائی ہونی چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس ہمیں اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر عزیز ہے۔ختمی مرتبت ص کی شان میں کسی بھی قسم کی گستاخی ناقابل برداشت اور گھناونا فعل ہے۔فرانس کے صدر کی اس غلیظ حرکت پر پوری امت مسلمہ سراپا احتجاج ہے۔تمام مسلمان ممالک کو چاہیے کہ وہ فرانس سے سفارتی وتجارتی روابط کے خاتمے کا اعلان کر کے اپنے نبی ص کی ذات مقدسہ سے محبت کا عملی اظہار کریں۔فرانس کے صدر کے خلاف عالمی سطح پر شدید ترین ردعمل امت مسلمہ کی غیرت کا تقاضہ ہے۔عالمی اسلامی تنظیمیں اور اقوام متحدہ سمیت دیگر بین الاقوامی ادارے فرانس کے صدر کو عالمی امن کا دشمن قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف قانونی اقدامات کریں تاکہ آئندہ کسی کو بھی ایسی گستاخانہ حرکت کرنے کی جرات نہ ہو۔

ملک گیر رحمت اللعالمین وحدت کانفرنس

مجلس وحدت مسلمین پاکستان اور ملی یکجہتی کونسل کے زیر اہتمام ملک گیر رحمت اللعالمین وحدت کانفرنس کا انعقاد 4 نومبر کو اسلام آباد میں ہوگا جس میں ملک بھر سے مختلف مکاتب فکر کے نامور علما و مشائخ، دانشور اور مذہبی شخصیات شرکت کریں گی۔ایم ڈبلیو ایم کے مرکزی ترجمان نے کہا: کانفرنس کے انعقاد کا مقصد سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے اتحاد امت کے تقاضوں اور ضرورتوں کو واضح کرنا ہے۔ رحمت اللعالمین کانفرنس کے ذریعے اخوت، اتحاد اور محبت کے پیغام کو ملک بھر میں پھیلائیں گے۔

اکڑ کر چلنا تکبر کی علامت، اللہ کے مخلص بندے مہربان ہوتے ہیں، حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے قرآن مجید کی سورہ مبارکہ الحجرات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا کہ کلام رب القدوس میں عباد الرحمٰن یعنی اللہ کے بندوں کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ اللہ کے بندے زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوا کہ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑ تک پہنچ سکتے ہو۔سورہ الحجرات میں رسول خدا کی شان و احترام میں بھی چند آیات ہیں۔ان سے پیش قدمی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔جس طرح آپ کا سایہ نہ تھا اسی طرح زمین پر آپ کے قدم کا نشان بھی نہیں بنتا تھا۔

مسلمانان کرگل فرانس کے اسلام دشمن پالیسی کے مذمت کرتے ہیں، تنظیم امام خمینی میموریل ٹرسٹ

ضلع کرگل کے صدر مقام میں مسلمانان کرگل نے آج ایک احتجاجی ریلی نکالی جو یہاں کے مقتدر مذہبی وسماجی تنظیم امام خمینی میموریل ٹرسٹ کے بینر تلے نکالا گیا۔

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ضلع کرگل کے صدر مقام میں مسلمانان کرگل نے آج ایک احتجاجی ریلی نکالی جو یہاں کے مقتدر مذہبی وسماجی تنظیم امام خمینی میموریل ٹرسٹ کے بینر تلے نکالا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، آج عید میلا النبی اور ہفتہ کے آغاز پر نماز جمعہ کے بعد یہ جلوس فاطمہ چوک سے نکل کر مرکزی بازاروں سے ہوتے ہوئے لال چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے شرکا اپنے آگے ایک بڑے بینر جس پر " مسلمانان کرگل فرانس کے اسلام دشمن پالیسی کے مذمت کرتے ہیں " لکھا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ بھی اٹھا رکھے تھے۔ ساتھ ہی فرانس اور امانوئل میکرون کے خلاف فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے۔

رسول اکرم (ص) کی شان میں گستاخی ناقابل برداشت عمل ہے

مسلمان ممالک کی بے حسی اور منافقانہ پالیسی کا خمیازہ عالم اسلام بھگت رہا ہے

فرانسیسی صدر میکرون کے ذریعہ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیؐ کی شان اقدس میں گستاخی کے خلاف آج مجلس علما ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے سخت مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے ان کے بیان کو غیر عاقلانہ اور اشتعال انگیز قرار دیا۔ مولانا موصوف نے اپنے بیان میں کہا کہ فرانسیسی صدر میکرون کا یہ کہنا کہ فرانس رسول خداؐ کے گستاخانہ کارٹون بنانے کے عمل کو جاری رکھے گا ناقابل برداشت اور جاہلانہ بیان ہے۔ یوروپ جو خود کو سیکولر اور لبرل قرار دیتا ہے یہ اسکی منافقانہ پالیسی کی بدترین دلیل ہے۔ مولانا نے کہا کہ میکرون اس سے پہلے بھی کہہ چکے ہیں اسلام عالمی سطح پر بحران کا شکار ہے، اگر ایسا ہے تو پھر یوروپ میں اسلام تیزی کے ساتھ کیوں پھیل رہا ہے؟ میکرون کے بیانات انکی بیمار ذہنیت کے عکاس ہیں اور وہ عوام کو مسلمانوں کے خلاف مشتعل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک کے منافقانہ کردار کا نقصان عالم اسلام کو جھیلنا پڑ رہا ہے۔ اگر عالم اسلام ایسے شدت پسند ممالک اور رسول اسلامؐ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف متحد ہوکر بائیکاٹ کا اعلان کرے تو ایسی نازیبا حرکتیں کبھی عالم وجود میں نہیں آئیں گی۔

آخر میں کہا کہ تمام اسلامی ممالک کو ایک جٹ ہوکر فرانسیسی حکام کے بیانات کی مذمت کرنی چاہئے اور اگر وہ معذرت نہیں کرتے ہیں تو ان کے ساتھ سفارتی روابط منقطع کرکے پیغمبر اسلامؐ سے اپنی محبت اور وفاداری کا اظہار کریں۔

حاجی محبّ ناصر مرحوم کا سانحہ ارتحال پوری ملت کیلئے ایک بڑا نقصان

جناب حاجی محبّ علی روشن علی ناصر کے انتقال پر علما کرام ہندوستان و دینی مدارس نے افسوس کا اظہار

جناب حاجی محبّ علی روشن علی ناصر مرحوم کے انتقال پر علما کرام ہندوستان و دینی مدارس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے خانوادہ کی خدمت میں تسلیت پیش کی۔ حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں مرجع حضرت آی اللہ العظمی سید علی سیستانی حفظہ اللہ کے وکیل امور مالی، صدر خوجہ شیعہ اثناعشری جامع مسجد ٹرسٹ ممبئی، چیئرمین الایمان چیریٹیبل ٹرسٹ، نجفی ہاس ممبئی، مشہور ومعروف اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار شخصیت جناب حاجی محبّ علی روشن علی ناصر مرحوم کے انتقال پر علما کرام ہندوستان و دینی مدارس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے خانوادہ کی خدمت میں تسلیت پیش کی۔

فرانسیسی اور ہندوستانی مکاروں کے خلاف احتجاج قابل تعریف اقدام

مجمع علما خطبا ممبئی ہندوستان کے اراکین نے فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت اور اس پر فرانسیسی صدر کا حمایت کرنا اور اسی طرح ہندوستان کی موجودہ برسر اقتدار حکومت کی اس فرانسی احمق کی تایید پر سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا ہے کہ اعلان رسالت کے بعد سے آج تک کی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی دور کوئی سال ایسا نہیں گزرا ہے کہ دشمنان اسلام کفار، منافقین، ملحدین نے اسلام و مسلمین کو کمزور کرنے کی غرض سے رسول خاتم حضرت محمد (ص) کی توہین نہ کی ہو، لیکن یہی دیکھا گیا ہے کہ جتنا آپ (ص) کی توہین کرنے کی کوشش کی گئی اتنا ہی اسلام پھیلا ہے لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے لوگوں کے دلوں میں الفت نبی کریم (ص) کا اضافہ ہوا ہے اور تا قیامت اضافی ہوتا رہے گا اور یہ الفت پورے عالم پر چھا جائے گی ولو کرہ المشرکون۔ پچھلے ہفتے منصوبہ بندی کے تحت فرانس میں نبی خاتم (ص) کی توہین کی گئی اور پھر وہاں کے احمق صدر کی حمایت اور اسی طرح ہندوستان کی موجودہ برسر اقتدار حکومت کی اس فرانسی احمق کی تایید سے کچھ ہاتھ نہ آئے گا سوائے اس کے کہ خدا نے وعدہ کیا ہے ان شانِئَکَ ھُوَالابتر۔ اور دوسری طرف تمام عالم اسلام و انسانیت کا بلا تفریق مذہب و ملت فرانسی اور ہندوستانی مکاروں کے خلاف سراپا احتجاج ہونا قابل تعریف اقدام ہے۔

نمائندہ ولی فقیہ ہندوستان آقائے مہدوی پور کی خدمت میں تعزیت و پرسہ

ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ الحاج مہدوی پور کے جواں سال داماد اور ننھی نواسی مشہد کے راستے میں پیش آنے والے ایک المناک ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہو جانے پر ہندوستانی علما کرام و حوزہ علمیہ کی جانب سے نمائندہ ولی فقیہ ہندوستان کی خدمت میں تعزیت پرسی کا اظہار کیا ہے اور زخمی شدگان کیلئے شفا کی دعا مانگی۔

رسول اکرمؐ اسوہ حسنہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ سیرت پیغمبر اسلامؐ اور آپ کے اسلوب زندگی کی شناخت ایک ضروری امر ہے یہاں سے ایک سوال ہمارے ذہنوں میں یہ پیدا ہوتا ہے کہ بالآخر کیوں حضور کی سیرت کی اتنی اہمیت ہے کہ بعض اوقات جسے قرآن کا ہم سطح قرار دیا جاتا ہے؟ اور اسے عملی وحی، غیر لفظی وحی اور غیر کتابی وحی سے تعبیر کرتے ہیں۔ ہم نے اس سوال کو سرے سے ہی ختم کرنے کے لئے اپنی تحریر کے آغاز میں ہی ایک ایسی آیت کا ذکر کرتے ہیں جو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کرتی ہے کہ ہمارے لئے رسول خدا کی سیرت سے آگاہ ہونا کیوں ضروری ہے؟ "بتحقیق تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور روز آخرت کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہو۔" پس جس کسی کو خدا اور آخرت کی سعادت مطلوب ہو وہ اللہ کے رسول کو اپنی زندگی میں اپنا نمونہ عمل اور آئیڈیل بنادے کیونکہ انہیں کی زندگی سے متمسک ہوکر انسان کو سعادت نصیب ہوسکتی ہے۔ خداوند عالم نے رسول اکرمؐ کی ذات کو زندگی کے تمام شعبوں میں ہمارے لئے ایک بہترین اسوہ اور نمونہ عمل قرار دیا ہے۔ اور یہ ہم پر ایک شرعی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی زندگی کو رسول اکرمؐ کی روش زندگی کے مطابق گزارنے کی حتی الامکان کوشش کریں۔

امیر المومنین حضرت علیؑ کا اسی آیت کے مفہوم سے ملتا جلتا جملہ نہج البلاغہ میں نقل ہوا ہے جہاں آپ فرماتے ہیں: ''تمہارے لئے کافی ہے کہ رسول اکرمؐ تمہاری زندگی کا سرمشق قرار پائے اور دنیا اور اس کے عیوب کی مذمت اور اس کی برائیوں اور رسوائیوں کی شناخت کے لئے ان کو اپنا رہنما قرار دیا جائے۔"

یعنی حضرت پیغمبر اسلام کی سیرت کو اپنی زندگی کا سرمشق قرار دیا جائے تو آپؐ کی زندگی سے بہت ساری نصیحتیں ہم حاصل کرسکتے ہیں انہی نصائح میں سے: دنیا، اس کے عیوب، اس کی برائیوں اور اس کی رسوائیوں سے کامل آگاہی مل سکتی ہے اور انسان کی زندگی میں سعادت سے دوری کے بنیادی اسباب میں سے ایک اسی دنیا اور اس کی دغابازیاں ہیں جو انسان کو خدا کے بجائے شیطان کے دروازے پر لا کھڑا کردیتی ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام اسی خطبے کے آخر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا اسوہ اور نمونہ عمل بنانے کی دلیل کچھ یوں بیان فرمایا ہے: تم اپنے طیب و طاہر پیغمبر کا اتباع کرو کہ ان کی زندگی میں پیروی کرنے والے کے لئے بہترین نمونہ اور صبر وسکون کے طلب گاروں کے لئے بہترین سامان صبر وسکون ہے۔ اللہ کی نظر میں محبوب ترین بندہ ہے وہ جو اس کے پیغمبر کا اتباع کریا ور ان کے نقش قدم پر آگے بڑھے۔"

امام جعفر صادقؑ اور غلو

امام جعفر صادق علیہ السلام نے بھی اپنے والد گرامی کی طرح غلو کا شدید مقابلہ کیا۔ یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ حضرت علی علیہ السلام سے لے کر امام محمد باقر علیہ السلام کے عہد تک، برسہا برس کی محنتوں کے نتیجے میں مسلمان معاشرے میں اہل بیت کے لئے محبت کے جذبات پیدا ہوگئے تھے اور عراق اور بعض دوسرے علاقوں میں شیعیت کافی رسوخ کرگئی تھی۔ اب غالیوں کی یہ کوشش تھی کہ شیعوں کے اندر رخنہ پیدا کرکے انہیں اندرونی طور پر کمزور کردیں اور ان کا چہرہ داغدار بنا ڈالیں۔ غلو کی یہ تحریک کئی پہلوں سے شیعیت کے لئے خطرناک تھی، کیونکہ یہ نہ صرف اندرونی طور پر شیعوں کے عقائد میں انتشار کا سبب تھی اور انہیں اسلامی معاشرے سے کاٹ رہی تھی بلکہ شیعوں کو دوسروں کی نظر میں فروع دین پر عمل کے حوالے سے غیر سنجیدہ اور بے عمل لوگ ظاہر کررہی تھی اور دوسرے تمام لوگوں میں شیعوں سے بدگمانی پیدا کررہی تھی۔ شیعیت کی تصحیح، غلو کی نفی اور شیعوں کو غالی تحریک سے دور رکھنے کے سلسلے میں امام کا علمی قیام، اسلام کی حقیقی تعلیمات (جس کے مبلغ آئمہ تھے) کو محفوظ رکھنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے اہم ترین اقدامات میں سے ہے۔ یہاں ہم ایک نظر ان اقدامات پر ڈالیں گے جو امام نے غالیوں کی نفی، ان کے نظریات کو مسترد کرنے اور اس گروہ کی تکفیر کے لئے اٹھائے تھے۔

امام کے اقدامات میں سے ایک قدم حقیقی شیعوں کو منحرف غالیوں سے دور کرنا تھا۔ واضح ہے کہ شیعوں اور غالیوں کے درمیان ربط وضبط، شیعوں کے درمیان غالیوں کے لئے محسوس کی جانے والی ممکنہ کشش کی وجہ سے بعض شیعوں کو غلو کی طرف کھینچ سکتا ہے۔ بالخصوص جبکہ غالی غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ کو آئمہ سے مربوط ظاہر کرتے تھے اور آئمہ کی جانب سے کی جانے والی اپنی تکذیب کے متعلق کہتے تھے کہ آئمہ صرف تقیے کی وجہ سے ان کی تکذیب کرتے ہیں۔ سادہ لوح شیعوں کو دھوکا دینے کے لئے یہ بات بہت موثر تھی۔

ایک روایت جس کی سند موجود ہے اس میں امام جعفر صادق کا یہ قول بیان ہوا ہے کہ آپ نے ابوالخطاب کے ساتھیوں اور دوسرے غالیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مفضل سے فرمایا: اے مفضل !ان (غالیوں) کے ساتھ نشست وبرخاست نہ رکھو، نہ ان کے ساتھ کچھ کھا پیو اور نہ ان کے ساتھ مصافحہ کرو۔ امام خاص طور پر شیعہ نوجوانوں کے بارے میں زیادہ حساس تھے اور فرماتے تھے: اپنے جوانوں کے بارے میں غالیوں سے ہوشیار رہو، کہ کہیں وہ انہیں خراب نہ کردیں۔ غالی خدا کی بدترین مخلوق ہیں، یہ خدا کی عظمت کو کم کرتے ہیں اور بندگان خدا کی ربوبیت کا دعوی کرتے ہیں۔

امام نے شیعہ معاشرے سے غالیوں کو دور کرنے کی غرض سے ان کے عقائد کو مسترد کیا اور اپنی طرف منسوب احادیث و روایات کو پرکھنے کے لئے کتاب اللہ کو میزان اور پیمانہ قرار دے کر شیعوں سے چاہا ہے کہ وہ غالیوں کے جھوٹے دعوں کو قبول نہ کریں۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM